
ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ

https://ur.wikipedia.org/s/1n0u2

سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ

سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ ساداتِ نقوی البخاری خاندان کے اُن اہم بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں جن کے ذریعے آلِ امیر کا نسلی، روحانی اور تاریخی تسلسل بعد کی نسلوں تک محفوظ رہا۔ آپ سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ کے فرزند تھے جبکہ آپ کا تعلق اُس تاریخی سلسلۂ سادات سے بیان کیا جاتا ہے جو اوچ شریف، لاہور، فیروز آباد، آگرہ، حیدرآباد، سندھ اور کراچی تک پھیلا ہوا تھا۔ خاندانی روایات کے مطابق آپ اہلِ بیت علیہم السلام سے گہری عقیدت، روحانی وابستگی، صبر، خاموش مزاجی اور دینی طرزِ حیات کے حامل تھے۔[1][2]

آپ کی شخصیت خاندان کی اُن نسلوں میں شمار کی جاتی ہے جنھوں نے شدید سماجی، مذہبی اور تاریخی حالات کے باوجود اہلِ بیتؑ سے وابستگی، خاندانی تشخص اور روحانی روایت کو محفوظ رکھا۔ خاندانی روایتوں میں آپ کا ذکر ایک ایسے فرد کے طور پر ملتا ہے جن کی زندگی مختصر مگر باوقار رہی اور جن کی نسل بعد میں برصغیر کی ہجرتوں، تقسیمِ ہند اور تاریخی تغیرات کے باوجود محفوظ رہی۔[3]

خاندانی پس منظر

سید نفیس علی شاہ کا تعلق ساداتِ نقوی البخاری کی اُس شاخ سے بیان کیا جاتا ہے جس کی نسبت جلال الدین سرخ پوش بخاری، مخدوم جہانیاں جہاں گشت اور سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری سے ملائی جاتی ہے۔[4]

خاندانی شجرات اور روایات کے مطابق آپ کے جدِ امجد سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ تھے، جنھیں آلِ امیر کا مرکزی بزرگ تصور کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں ان کے صاحبزادے سید شاکر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہؒ نے فیروز آباد میں روحانی، دینی اور تصوف سے وابستہ خدمات انجام دیں۔ ان کے بعد سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ کے ذریعے خاندان کا نسلی تسلسل آگے بڑھا اور انھی کے فرزند سید نفیس علی شاہ تھے۔[5]

نسب

خاندانی شجرۂ نسب، نسبی مخطوطات، درگاہی ریکارڈ، تحقیقی مطبوعات اور گلزار جلالیہ میں درج روایات کے مطابق سید نفیس علی شاہ کا سلسلۂ نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ بن سید شاکر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ بن سید حیدر شاہؒ بن سید قطب شاہؒ بن سید کبیر شاہؒ بن سید شرف الدین شاہؒ بن سید شمس الدین شاہؒ بن سید جہانگیر شاہؒ بن سید یار شاہ حیدرؒ بن سید شاہ نظام الدینؒ بن سید زین العابدینؒ بن سید علم الدینؒ بن سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری بن سید صفی الدین بخاریؒ بن سید نظام الدین بخاریؒ بن سید علیم الدین بخاریؒ بن سید جلال الدین بخاریؒ بن سید ناصر الدین محمود بخاریؒ بن مخدوم جہانیاں جہاں گشت بن سید احمد کبیرؒ بن جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید ابوالموید علیؒ بن سید جعفر ثالثؒ بن سید ابوالفتح محمدؒ بن سید محمودؒ بن سید ابی یوسف احمدؒ بن سید عبد اللہؒ بن سید علی الاشقرؒ بن سید جعفر الزکیؒ بن امام علی نقی علیہ السلام بن امام محمد تقی علیہ السلام بن امام علی رضا علیہ السلام بن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام بن امام جعفر صادق علیہ السلام بن امام محمد باقر علیہ السلام بن امام زین العابدین علیہ السلام بن امام حسین علیہ السلام بن امام علی علیہ السلام۔

[6]

دین اور محبتِ اہلِ بیتؑ کے راہرو

سید نفیس علی شاہ نے اپنے آبا و اجداد کے روحانی ورثے کو نہایت اخلاص کے ساتھ آگے بڑھایا۔ آپ فیروز آباد میں پیدا ہوئے، جہاں خاندان کی مذہبی، روحانی اور اہلِ بیتؑ سے وابستہ روایتیں پہلے ہی موجود تھیں۔ آپ کے والد سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ اہلِ بیتؑ کی محبت، بارہ آئمہؑ سے عقیدت اور روحانی وابستگی کے قائل و عامل تھے اور اسی ماحول میں سید نفیس علی شاہ کی تربیت ہوئی۔[7]

خاندانی روایات کے مطابق آپ کی زندگی مختصر مگر باوقار تھی۔ آپ نہایت خاموش مزاج، دین دار، متین اور روحانی رجحان رکھنے والے فرد تھے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ آپ محبتِ اہلِ بیتؑ، عزاداری، روحانی ادب، ولایتِ اہلِ بیتؑ اور دینی روایات سے گہری وابستگی رکھتے تھے۔[8]

شہادت اور سانحۂ فیروز آباد

خاندانی روایتوں کے مطابق فرقہ وارانہ حالات کے باعث سید نفیس علی شاہ اور ان کی اہلیہ دونوں شہید کر دیے گئے۔ اس سانحہ کے بعد ان کے کمسن بیٹے سید امجد علی، حاجی سید حفیظ علی اور سید محبت علی یتیم ہو گئے، جبکہ خاندان کے دیگر افراد کو بھی شدید خطرات لاحق ہو گئے۔[9]

روایات کے مطابق اُس وقت خاندان کی ایک بزرگ خاتون، جنھیں نسل میں **پھوپھی اماں** کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، نے غیر معمولی ہمت، تدبر اور قربانی کا مظاہرہ کیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ راتوں رات بچوں کو فیروز آباد سے لے کر آگرہ منتقل ہوئیں تاکہ ان کی جانیں محفوظ رہ سکیں۔[10]

آگرہ کی ہجرت

خاندانی روایتوں کے مطابق آگرہ پہنچنے پر خاندان کے پاس نہ مستقل رہائش تھی اور نہ معاشی وسائل۔ ابتدائی زمانے میں خاندان کے بعض افراد آگرہ کی ایک مشہور درگاہ کے احاطے میں مقیم رہے، جہاں انھیں وقتی تحفظ اور روحانی سہارا حاصل ہوا۔[11]

کچھ عرصے بعد خاندان کا رابطہ آگرہ کی ہینگ منڈی میں مقیم چند رشتہ داروں سے ہوا۔ روایات کے مطابق یہ تعلق حاجی سید حفیظ علی اور سید محبت علی کی نانی کے خاندان سے تھا، جو غیر سادات خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ بعد ازاں خاندان نے وہیں سکونت اختیار کی اور ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔[12]

خاندانی روایتوں میں اس واقعے کو صرف ایک خاندان کی ہجرت یا سانحہ نہیں، بلکہ اہلِ بیتؑ کی محبت پر قائم رہنے والے ایک خانوادے کی استقامت، قربانی اور حق پرستی کی داستان کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔[13]

اولاد

خاندانی شجرات، نسبی ریکارڈ اور زبانی روایات کے مطابق سید نفیس علی شاہ کے تین صاحبزادے تھے:

- سید امجد علی
- حاجی سید حفیظ علی
- سید محبت علی

[14]

سید امجد علی

سید امجد علی، سید نفیس علی شاہ کی پہلی زوجہ سے تھے۔ خاندانی روایتوں کے مطابق ان کی پانچ بیٹیاں تھیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ہجرت کے بعد ان کی نسل کراچی میں آباد ہوئی، جبکہ ان کے عقد زیادہ تر سادات خاندانوں میں کیے گئے۔ بعد کی نسلوں میں بعض رشتے دوبارہ خاندان کے اندر بھی ہوئے۔[15]

روایتوں میں یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ سانحۂ فیروز آباد کے موقع پر سید امجد علی کا ذکر بعض تفصیلات میں موجود نہیں ملتا، جس کے باعث ان کی ابتدائی زندگی کے بعض پہلو مکمل طور پر واضح نہیں رہ سکے۔[16]

حاجی سید حفیظ علی

حاجی سید حفیظ علی خاندان کے اہم بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں۔ تقسیم ہند کے بعد آپ پاکستان منتقل ہوئے اور بعد میں سندھ میں آباد ہوئے۔ خاندانی روایتوں کے مطابق آپ تصوف، اہلِ بیتؑ سے محبت اور دینی وابستگی کے لیے معروف تھے۔[17]

بیان کیا جاتا ہے کہ بعد میں آپ اور آپ کے بھائی سید محبت علی نے سلسلہ قادریہ میں بیعت کی، جس کے ذریعے ان کا شجرۂ طریقت عبد القادر جیلانی تک پہنچایا جاتا ہے۔[18]

خاندانی ریکارڈ کے مطابق حاجی سید حفیظ علی کے ایک صاحبزادے سید قمر علی تھے، جن کا ذکر مستند شجرات اور درگاہی ریکارڈ میں محفوظ ہے۔[19]

سید محبت علی

سید محبت علی خاندان کی جدید نسلوں کے اہم بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں۔ تقسیم ہند کے بعد آپ سندھ، پاکستان میں آباد ہوئے۔ آپ دینی مزاج، روحانی وابستگی، اہلِ بیتؑ سے محبت اور خاندانی شجروں کے تحفظ کے لیے معروف تھے۔[20]

روایتوں کے مطابق آپ نے ہجرت سے قبل اپنے مشاجرات اور نسبی ریکارڈ اوچ شریف میں جمع کروائے، جن کی بعد میں دربارِ عالیہ جلالیہ اوچ شریف کے سجادہ نشینوں اور ماہرینِ انساب نے تصدیق کی۔[21]

روحانی وابستگی

خاندانی اور تاریخی روایات کے مطابق ساداتِ نقوی البخاری کی فکری اور روحانی وابستگی ابتدا ہی سے اہلِ بیتِ اطہارؑ، ائمہ اثنا عشرؑ اور واقعۂ کربلا کے اصولی تصورِ امامت سے گہری رہی ہے۔ اگرچہ مختلف ادوار میں سیاسی، سماجی اور فقہی حالات کے باعث خاندان کے بعض افراد نے خود کو سنی یا صوفی شناخت کے تحت ظاہر کیا، تاہم ان کی داخلی اعتقادی وابستگی اہلِ بیتؑ سے جڑی رہی۔[22]

خاندانی روایتوں کے مطابق خاندان کے بعض بزرگوں کا تعلق سلسلہ ذہبیہ، سلسلہ کبرویہ، سلسلہ چشتیہ اور جلالیہ سے بھی بیان کیا جاتا ہے۔[23]

ہجرت، شجرات اور نسبی ریکارڈ

خاندانی روایتوں کے مطابق تقسیم ہند اور اس سے قبل کے فرقہ وارانہ حالات کے دوران خاندان نے فیروز آباد، آگرہ اور دیگر علاقوں سے ہجرت کی۔ بعد کی نسلوں نے سندھ، حیدرآباد، سندھ اور کراچی میں سکونت اختیار کی۔[24]

بیان کیا جاتا ہے کہ 1990ء کے قریب خاندان کے قدیم شجراتِ نسب کا ایک حصہ ضائع یا چوری ہو گیا، تاہم عربی، فارسی اور اردو میں محفوظ بعض نقلیں باقی رہیں۔ روایتوں کے مطابق سید محبت علی نے 1947ء کے زمانۂ ہجرت میں اپنے مشاجرات اوچ شریف میں جمع کروائے تھے، جن کی بعد میں دربارِ عالیہ جلالیہ کے سجادہ نشینوں اور ماہرینِ نسب نے توثیق کی۔[25]

شخصیت و اثرات

خاندانی روایتوں میں سید نفیس علی شاہ کا ذکر ایک ایسے فرد کے طور پر کیا جاتا ہے جنھوں نے مختصر زندگی کے باوجود اپنی نسل میں اہلِ بیتؑ کی محبت، دینی وابستگی، روحانی شعور اور خاندانی شناخت کو محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی شہادت، ہجرت اور بعد کی نسلوں کی جدوجہد کو خاندان کی اجتماعی تاریخ کا اہم باب سمجھا جاتا ہے۔[26]

مزید دیکھیے

- سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ
- سید شاکر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہؒ
- سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ
- سید امجد علی
- حاجی سید حفیظ علی
- سید محبت علی
- سید قمر علی
- پھوپھی اماں
- ساداتِ نقوی البخاری
- گلزار جلالیہ
- اوچ شریف
- فیروز آباد
- آگرہ

- حیدرآباد، سندھ
- کراچی
- تقسیم ہند
- جلال الدین سرخ پوش بخاری
- مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری
- امام علی نقی علیہ السلام
- امام حسین علیہ السلام

حوالہ جات

1. گلزار جلالیہ
2. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
3. :contentReference[oaicite:0]{index=0}
4. Scholars.pk (https://scholars.pk/ur/scholar/hazrat-syed-sultan-jalaluddin-haider-soharwardi)
5. :contentReference[oaicite:1]{index=1}
6. :contentReference[oaicite:2]{index=2}
7. :contentReference[oaicite:3]{index=3}
8. :contentReference[oaicite:4]{index=4}
9. :contentReference[oaicite:5]{index=5}
10. :contentReference[oaicite:6]{index=6}
11. :contentReference[oaicite:7]{index=7}
12. :contentReference[oaicite:8]{index=8}
13. :contentReference[oaicite:9]{index=9}
14. :contentReference[oaicite:10]{index=10}
15. :contentReference[oaicite:11]{index=11}
16. :contentReference[oaicite:12]{index=12}
17. :contentReference[oaicite:13]{index=13}
18. :contentReference[oaicite:14]{index=14}
19. :contentReference[oaicite:15]{index=15}
20. :contentReference[oaicite:16]{index=16}
21. :contentReference[oaicite:17]{index=17}
22. :contentReference[oaicite:18]{index=18}
23. :contentReference[oaicite:19]{index=19}
24. :contentReference[oaicite:20]{index=20}
25. :contentReference[oaicite:21]{index=21}
26. :contentReference[oaicite:22]{index=22}

- گلزار جلالیہ
- Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)

- Internet Archive — Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://archive.org/details/@saadat_geneology_contact)
- Scribd Publication (https://www.scribd.com/document/1036410911/Research-Publication-of-Family-of-Saadat-Naqvi-DOI-10-5281-zenodo-20070090)
- SlideShare Publication (https://www.slideshare.net/slideshow/research-publication-of-family-of-saadat-naqvi-bukhari-pak-o-hind-naqvi-syed-genealogy-ahl-al-bayt-history-doi-archive/287467322)
- Historical Family Tree Website (https://contactsadaatgeneology-lab.github.io/saadat-hyderabadi-firozabadi-agra-aaleameer-aalenafees-family-tree-/)
- انسابِ سادات (https://sites.google.com/view/ansaabesadaat/home)
- گلزارِ جلالیہ بلاگ (https://gulzarejalaliya.blogspot.com/)
- Scholars.pk (https://scholars.pk/ur/scholar/hazrat-syed-sultan-jalaluddin-haider-soharwardi)
- ضیائے طیبہ (https://scholar.ziaetaiba.com/ur/scholar/hazrat-syed-sultan-jalaluddin-haider-soharwardi)
- سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ

اخذ کردہ از «https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=سید_نفیس_علی_شاہ_بن_سید_عاشق_علی_شاہ&oldid=10503574»